بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

بحریہ ٹاؤن میں جن لوگوں نے فلیٹ یا گھر بک کرایا ہے تو یہ شرعی اعتبار سے استصناع ہے۔ اور استصناع میں جب تک بنوانے والا قبضہ نہ کرلے آگے بیع جائز نہیں ہوتی۔ اسلئے فلیٹ یا گھر میں قبضہ سے پہلے آگے بیع کرنا جائز نہیں۔ اور ایسا سودا کروانے پر کمیشن لینا بھی جائز نہیں۔

اور جن لوگوں نے پلاٹ خریدے ہیں تو جب تک نقشہ میں ان کا پلاٹ نمبر متعین نہیں ہوجاتا اور یہ معلوم نہیں ہوجاتا کہ پلاٹ کا محل وقوع کیا ہے کارنر کا ہے یا درمیان میں ہے اس وقت تک مبیع کے مجہول ہونے کی بناء پر اس کی بیع جائز نہیں۔ اور جب یہ چیزیں نقشہ کی حد تک متعین ہوجائیں اگرچہ ابھی تک زمین پر نشان نہ لگائے گئے ہوں پلاٹ کی بیع درست ہوگی، کیونکہ پلاٹ کی بیع قبضہ سے پہلے بھی درست ہوتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

١٩/محرم/١٤٣٦ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

١٩/١/١٤٣٦ھ

مفتی

دارالافتاء